# ماہنامہ نگینۂ وطن اور گھوڑے

ماہنامہ نگینۂ وطن کا شمار ان چند رسائل میں ہوتا ہے جو اپنے قارئین کو صرف معلومات ہی نہیں بلکہ ایک مکمل ذوق اور تہذیب سے روشناس کراتے ہیں۔ ہر شمارے میں گھوڑوں کے حوالے سے کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل ہوتی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ادارہ اس موضوع کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ یہ رسالہ محض ایک پرچہ نہیں بلکہ گھوڑوں سے محبت کرنے والوں کا ایک خاندان ہے، جو ہر ماہ اپنے صفحات کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑتا ہے۔

رسالے کے مدیر جناب سلیم الدین فاروقی ہیں، جو خود بھی گھوڑوں کے شوقین اور ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی ادارت میں نگینۂ وطن نے نہ صرف اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے بلکہ اردو زبان میں گھوڑوں سے متعلق لٹریچر کی کمی کو بھی بڑی حد تک پورا کیا ہے۔ ان کے بقول: «ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے اور نوجوان صرف کتابوں میں نہیں بلکہ عملی طور پر بھی گھوڑوں کو سمجھیں، ان کی دیکھ بھال کریں اور ان سے محبت کریں۔»

رسالے کی ٹیم میں مختلف شعبوں کے ماہر افراد شامل ہیں۔ مضمون نگار، مترجم، تصویر نگار اور تدوین کار سب مل کر ایک ایسا مواد تیار کرتے ہیں جو علمی بھی ہو اور دلچسپ بھی۔ کئی مضامین تو خود قارئین کے بھیجے ہوئے ہوتے ہیں، جن میں وہ اپنے تجربات، مشاہدات اور گھوڑوں سے جڑی یادیں بیان کرتے ہیں۔ یہ حصہ رسالے کو ایک ذاتی اور گھریلو رنگ دیتا ہے۔

ادارہ نگینۂ وطن کے مستقل عنوانات میں «ہمارے گھوڑے» بہت مقبول ہے، جس میں ملک کے مختلف علاقوں کی مقامی نسلوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اسی طرح «گھوڑوں کی بیماریاں اور علاج» کے عنوان سے ایک مستقل سلسلہ چلتا ہے، جو ڈاکٹر نسیم اختر صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔ ان کی تحریریں اس لیے بھی اہم ہیں کہ وہ پیچیدہ طبی باتوں کو سادہ زبان میں سمجھا دیتی ہیں، جس سے عام قاری بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

رسالے کا ایک اور خاص حصہ «گھوڑا دوڑ کے میدان» ہے، جس میں ملک بھر میں ہونے والی گھوڑ دوڑ کی رپورٹس، نتائج اور تصاویر شائع کی جاتی ہیں۔ اس سے نہ صرف شائقین کو معلومات ملتی ہیں بلکہ نئے گھوڑوں کو بھی پہچان ملتی ہے۔ کئی مالکان نے بتایا ہے کہ ان کے گھوڑے پہلی بار اسی رسالے کے ذریعے مشہور ہوئے۔

نگینۂ وطن کی ایک اور خوبی اس کا سستا ہونا ہے۔ اس کی قیمت صرف ۱۲۰ روپے ہے، جو اس معیار کے رسالے کے لیے بہت مناسب سمجھی جاتی ہے۔ ادارہ کوشش کرتا ہے کہ دیہی علاقوں میں بھی رسالہ باقاعدگی سے پہنچے، اور اس کے لیے ایک مضبوط ایجنٹ نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے۔ ۱۲۰۰ سے زائد ایجنٹ اس وقت رسالے کی ترسیل میں مصروف ہیں۔

رسالے کے دفتر کا پتہ ہے: ۱۴، اصطبل روڈ، گھوڑا منڈی، نگینۂ وطن۔ فون نمبر ۰۴۲-۳۶۵۱۲۰۰۰ ہے۔ ادارہ قارئین کے خطوط کا خوش دلی سے جواب دیتا ہے اور ہر شمارے میں ایک صفحہ خطوط کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ یہ صفحہ بھی قارئین میں بہت مقبول ہے۔

مجموعی طور پر ماہنامہ نگینۂ وطن ایک ایسا رسالہ ہے جو گھوڑوں سے محبت کرنے والوں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے۔ یہ نہ صرف معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ ایک ثقافت کو بھی زندہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر آپ گھوڑوں سے دلچسپی رکھتے ہیں یا اپنے بچوں میں یہ شوق پیدا کرنا چاہتے ہیں تو نگینۂ وطن ضرور پڑھیے۔ یہ رسالہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔

## ماہنامہ نگینۂ وطن اور گھوڑے

ماہنامہ نگینۂ وطن کا شمار ان چند رسائل میں ہوتا ہے جو اپنے قارئین کو صرف معلومات ہی نہیں بلکہ ایک مکمل ذوق اور تہذیب سے روشناس کراتے ہیں۔ ہر شمارے میں گھوڑوں کے حوالے سے کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل ہوتی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ادارہ اس موضوع کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ یہ رسالہ محض ایک پرچہ نہیں بلکہ گھوڑوں سے محبت کرنے والوں کا ایک خاندان ہے، جو ہر ماہ اپنے صفحات کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑتا ہے۔

رسالے کے مدیر جناب سلیم الدین فاروقی ہیں، جو خود بھی گھوڑوں کے شوقین اور ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی ادارت میں نگینۂ وطن نے نہ صرف اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے بلکہ اردو زبان میں گھوڑوں سے متعلق لٹریچر کی کمی کو بھی بڑی حد تک پورا کیا ہے۔ ان کے بقول: «ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے اور نوجوان صرف کتابوں میں نہیں بلکہ عملی طور پر بھی گھوڑوں کو سمجھیں، ان کی دیکھ بھال کریں اور ان سے محبت کریں۔»

رسالے کی ٹیم میں مختلف شعبوں کے ماہر افراد شامل ہیں۔ مضمون نگار، مترجم، تصویر نگار اور تدوین کار سب مل کر ایک ایسا مواد تیار کرتے ہیں جو علمی بھی ہو اور دلچسپ بھی۔ کئی مضامین تو خود قارئین کے بھیجے ہوئے ہوتے ہیں، جن میں وہ اپنے تجربات، مشاہدات اور گھوڑوں سے جڑی یادیں بیان کرتے ہیں۔ یہ حصہ رسالے کو ایک ذاتی اور گھریلو رنگ دیتا ہے۔

ادارہ نگینۂ وطن کے مستقل عنوانات میں «ہمارے گھوڑے» بہت مقبول ہے، جس میں ملک کے مختلف علاقوں کی مقامی نسلوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اسی طرح «گھوڑوں کی بیماریاں اور علاج» کے عنوان سے ایک مستقل سلسلہ چلتا ہے، جو ڈاکٹر نسیم اختر صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔ ان کی تحریریں اس لیے بھی اہم ہیں کہ وہ پیچیدہ طبی باتوں کو سادہ زبان میں سمجھا دیتی ہیں، جس سے عام قاری بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

رسالے کا ایک اور خاص حصہ «گھوڑا دوڑ کے میدان» ہے، جس میں ملک بھر میں ہونے والی گھوڑ دوڑ کی رپورٹس، نتائج اور تصاویر شائع کی جاتی ہیں۔ اس سے نہ صرف شائقین کو معلومات ملتی ہیں بلکہ نئے گھوڑوں کو بھی پہچان ملتی ہے۔ کئی مالکان نے بتایا ہے کہ ان کے گھوڑے پہلی بار اسی رسالے کے ذریعے مشہور ہوئے۔

نگینۂ وطن کی ایک اور خوبی اس کا سستا ہونا ہے۔ اس کی قیمت صرف ۱۲۰ روپے ہے، جو اس معیار کے رسالے کے لیے بہت مناسب سمجھی جاتی ہے۔ ادارہ کوشش کرتا ہے کہ دیہی علاقوں میں بھی رسالہ باقاعدگی سے پہنچے، اور اس کے لیے ایک مضبوط ایجنٹ نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے۔ ۱۲۰۰ سے زائد ایجنٹ اس وقت رسالے کی ترسیل میں مصروف ہیں۔

رسالے کے دفتر کا پتہ ہے: ۱۴، اصطبل روڈ، گھوڑا منڈی، نگینۂ وطن۔ فون نمبر ۰۴۲-۳۶۵۱۲۰۰۰ ہے۔ ادارہ قارئین کے خطوط کا خوش دلی سے جواب دیتا ہے اور ہر شمارے میں ایک صفحہ خطوط کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ یہ صفحہ بھی قارئین میں بہت مقبول ہے۔

مجموعی طور پر ماہنامہ نگینۂ وطن ایک ایسا رسالہ ہے جو گھوڑوں سے محبت کرنے والوں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے۔ یہ نہ صرف معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ ایک ثقافت کو بھی زندہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر آپ گھوڑوں سے دلچسپی رکھتے ہیں یا اپنے بچوں میں یہ شوق پیدا کرنا چاہتے ہیں تو نگینۂ وطن ضرور پڑھیے۔ یہ رسالہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔





## ہمارے گھوڑے

یوسف ۔ اسلام آباد

## ہمارے گھوڑے

یوسف ۔ اسلام آباد

## ہمارے گھوڑے

یوسف ۔ اسلام آباد

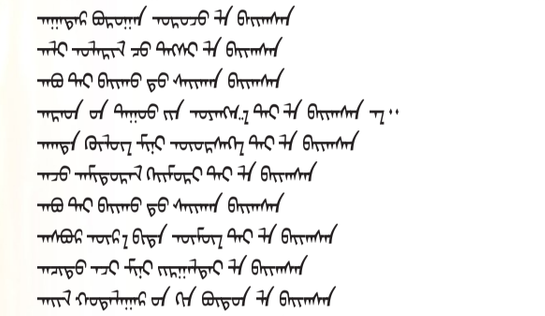

## ہمارے گھوڑے

یوسف ۔ اسلام آباد

## ہمارے گھوڑے

یوسف ۔ اسلام آباد



## ہمارے گھوڑے

یوسف ۔ اسلام آباد